تخصص فی الافتاء للعلماء، فقہ انسٹیٹیوٹ کا تفصیلی تعارف

زیر نگرانی: مفتی شاہد عبید صاحب

اُستاذ الحدیث ورئیس دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

تخصص فی الافتاء کورس کا تعارف:

آن لائن تخصص فی الافتاء (افتاء کورس) برائے علماء، ایک سال کا کورس ہے جس کا بنیادی ہدف معاشرے میں ایسے علماء کو افتاء اور فتوی کے لئے تیار کرنا ہے جو دینی مسائل میں معاشرے کی راہنمائی کر سکیں اور ان کے روزمرہ کے مسائل کا حل آسان ہو سکے۔

اس مقصد کے لئے فقہ نے درس نظامی سے فاضل علماء کے لئے تخصص فی الافتاء کا ایک سالہ کورس رکھا ہے جس کی تکمیل کے بعد علماء اس قابل ہو جاتے ہیں کہ وہ فتویٰ کے متعلق ضروری امور کی آگاہی حاصل کر لیں اور افتاء کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دے سکیں۔

افتاء ایک بہت وسیع شعبہ ہے جس کا صحیح حق ادا کرنے کے لئے تو کئی سال درکار ہوتے ہیں لیکن اس کورس کی وجہ سے فقہ وافتاء کا وہ ضروری تعارف اور اس کے ساتھ مناسبت حاصل ہو جاتی ہے جس کے بعد انسان اس شعبہ میں مزید محنت کر کے ترقی کر سکتا ہے۔

کورس میں داخلہ کی شرائط:

1۔۔۔اس کورس میں داخلہ کی اہل وہ فاضل علماء ہیں جنہوں نے درس نظامی کی تکمیل کسی مستند ادارے سے کی ہو اور ان کے پاس ادارے کی سند یا تحریری ثبوت بھی ہو۔

2۔۔۔کورس میں داخلہ لینے کے لئے داخلہ امتحان کے تحریری ٹیسٹ کا پاس کرنا ضروری ہے، جس میں طلبہ کی صلاحیت اور قابلیت کی بنیاد پر داخلہ فراہم کیا جائے گا۔

3۔۔۔داخلہ ٹیسٹ میں کامیاب طلبہ سے زبانی جائزہ (انٹرویو) ہوگا جس میں کامیابی کے بعد داخلہ حتمی ہوگا۔

4،داخلہ امتحان میں صرف، نحو، تفسیر، حدیث اور فقہ سے متعلق سوالات ہونگے، یہ سوالات عمومی نوعیت کے ہونگے کسی خاص کتاب سے امتحان نہیں ہوگا۔

کورس کا تعارف:

1۔۔۔یہ کورس چار سمسٹرز پر مشتمل ہے جن میں سے ہر ایک سمسٹر تین ماہ کا ہے۔

2۔۔۔ابتدائی دو سمسٹر میں باقاعدہ کلاسز ہوتی ہیں جن میں ماہر مفتیان کرام طلبہ کو آن لائن پڑھاتے ہیں۔

3۔۔۔کلاسز پیر تک جمعرات چار دن ہوتی ہیں،ہر دن تین اسباق ہوتے ہیں اور ایک سبق کا دورانیہ پچاس منٹ میں مشتمل ہوتا ہے۔

4۔۔۔اسباق کے اوقات موسم کے مطابق اور طلبہ کی سہولت کے مطابق مناسب اوقات میں رکھے جاتے ہیں جس میں زیادہ سے زیادہ طلبہ کا کلاس میں براہ راست اسباق میں شرکت کرنے کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

5۔۔۔اسباق میں براہ راست شرکت نہ کر سکنے والے طلبہ کے لیے اسباق کی ریکارڈنگ کی سہولت موجود ہوتی ہے جنہیں وہ بعد میں سن سکتی ہے۔

نصاب:

کورس کا سلیبس افتاء،اصول افتاءاور فقہی کتب پر مشتمل ہے جس میں کتابوں کی تدریس کے ساتھ ساتھ کتب کا مطالعہ اور مختلف موضوعات پر پریزنٹیشنز شامل ہیں۔

ذیل میں سمسٹرز کے اعتبار سے کتب اور کورس کا ذکر کیا جاتا ہے:

نصاب برائے پہلی سہ ماہی (فرسٹ سمسٹر)

یہ سمسٹر تین ماہ پر مشتمل ہے ۔اس سمسٹر میں صرف کتب کی تدریس ہو گی۔

اس سمسٹر میں پڑھائی جانے والی کتابیں درج ذیل ہیں:

1،اصول الافتاء وآدابہ:لشیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ

2،فقہ البیوع: لشیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ(منتخبات)

3،السراجی فی المیراث:للعلامۃ السجاوندی رحمہ اللہ۔

4،االفتاوی الہندیۃ،لجنۃ علماء برئاسۃ نظام الدین البلخي(منتخبات)

5، رد المحتارعلی الدرالمختار،لابن عابدین الشامی(منتخبات)

6،امدادالفتاوی لمولانا اشرف علی التھانوی رحمہ اللہ(منتخب مقامات)

نصاب برائے دوسری سہ ماہی (سیکنڈ سمسٹر)

یہ سمسٹر تین ماہ پر مشتمل ہے۔

اس سمسٹر میں پڑھائی جانے والی کتابیں درج ذیل ہیں:

درج ذیل کتب کی کلاسز اور ان کی تدریس سمسٹر کے پہلے دو ماہ تک رہے گی۔

1---اصول الافتاء وآدابه:لشيخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظه الله(مکمل)

2---السراجی فی المیراث۔(مکمل)

3---امدا دالفتاوی (منتخبات)

4---شرح عقود رسم المفتی لابن عابدين الشامی(مکمل)

5---الفقه الاسلامی وادلته للزهيلی(منتخبات)+الموسوعة الفقهية الكويتية(لجنة من العلماء)(تعارف،اسلوب،طريقه استفاده)

6---بدائع الصنائع للكاسانی (منتخبات)۔

7---مجلة الاحكام العدليه (لجنة من العلماء) وشروحه (منتخبات)

ان کتب و مضامین کی کلاسز اور لیکچرز سمسٹر کے آخری ایک ماہ میں ہونگے ۔

8---حیلہ ناجزہ(مولانا اشرف علی تھانویؒ)اور جدید عدالتی نظام کا تعارف و تقابل اور عدالتی تنسیخات کا مطالعہ۔

9---آداب فتوی نویسی(لمفتی ابولبابہ شاہ منصور)

10---فتاوی عثمانی

11---کتاب الفتاوی+فتاوی دارالعلوم زکریا+دیگر جدید ترین فتاوی کے منتخبات کا مطالعہ اور اسلوب تحریر و طریقہ جواب سے استفادہ کرتے ہوئے فتاوی نویسی کے لئے عملی تیاری۔

12---تحقیقی مقالات لکھنے کا اسلوب اور طریقہ۔

13---مذاہب اربعہ کی فقہی امہات کتب کا تعارف اور ان سے اخذ واستفادہ۔

14---کتب فقہ عام/فقہ المقارن کا تعارف۔

تیسری سہ ماہی (تھرڈ سمسٹر)

یہ سہ ماہی بھی تین ماہ پر مشتمل ہے:

یہ سہ عملی طور پر فتاویٰ اور مقالات لکھنے کی مشق ہے جس میں طلبہ زیادہ سے زیادہ محنت کرتے ہیں تاکہ وہ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر اپنی صلاحیت کو فتاوی نویسی میں اجاگر کر سکیں اور اس سہ ماہی کو قیمتی بنا سکیں۔

اس سہ ماہی کے نصاب میں درج ذیل امور شامل ہیں۔

1۔۔۔فتاوی کی عملی مشق۔

کم از کم پچیس (25) فتاویٰ لکھنا اس سمسٹر میں لازمی ہیں۔

اس ضمن میں درج ذیل امور پر کلاسز ہوں گی۔

الف۔ فتاویٰ لکھنے کا طریقہ، منہج واسلوب۔

ب۔ فتاویٰ لکھنے کے لئے بنیادی کتب کا تعارف۔

ج۔ فتاویٰ کا فارمیٹ۔

د۔ فتاویٰ لکھنے کا طریقہ۔

ھ۔ فتاویٰ لکھنے میں اولین ترجیح اردو زبان کو ہو گی تاہم اگر کسی کی اردو اتنی زیادہ کمزور ہو کہ وہ بالکل لکھ ہی نہ سکے تو ایسے طلبہ کو عربی اور انگریزی زبان میں فتاویٰ لکھنے کی اجازت ہو گی۔

و، فتاویٰ لکھنے کے دوران اساتذہ جن مقالات، کتب یا مباحث کے مطالعہ کرنے کی تجویز دیں طلبہ اس کا مطالعہ کریں تاکہ ان کے فتاویٰ میں علمی اور تحقیقی رنگ پیدا ہو سکے۔

2۔۔۔فتاویٰ کی مشق اور اساتذہ سے استفادہ۔

فتاوی کی مشق کے لئے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

الف: اس سلسلے میں طلبہ کے تین گروپ بنائے گئے ہیں جس میں ہر ایک گروپ بالترتیب ایک ایک ماہ الگ الگ استاد سے فتاوٰی کی مشق کرے گا۔

ب: فتاویٰ کی چیکنگ کا طریقہ کار یہ ہو گا کہ ہر طالبہ اپنا سوال وجواب ایم ایس ورلڈ یا ان پیج (Ms (World,Microsoft office word میں کمپوز کر کے متعلقہ استاد کو ای میل کرے گی اور کلاس کے مقررہ وقت میں آن لائن رابطہ کر کے فتاویٰ کی اصلاح کرائے گی۔

جن طلبہ کو کمپوزنگ وغیرہ نہیں آتی وہ کوشش کریں کہ کمپوزنگ سیکھ لیں، تاہم جو نہ سیکھ پائیں یا جن کے پاس لیپ ٹاپ اور کمپوٹر وغیرہ کی سہولت نہیں وہ اپنے سوال جواب کسی صفحہ پر لکھ کر اس کی تصویر لیں اور متعلقہ استاد کو ای میل یا واٹس اپ کر کے راہنمائی لے سکتے ہیں تاہم ترجیح کمپوزنگ کو ہی دیں اور سیکھنے کی کوشش کریں تاکہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کو آسانی اور سہولت ہو۔

3۔۔۔پریزنٹیشنز۔

اس میں دو طرح کی پریزنٹیشنز شامل ہے:

1۔۔۔طلبہ اپنے مقالے کی تیاری کے بعد پوری کلاس کو اپنے مقالے کی پریزنٹیشن دے گی جس میں ایک استاد بھی شریک ہو گی اور اختتام پر مقالے اور پریزنٹیشن کے بارے میں سوال وجواب بھی ہونگے۔

2۔۔۔اساتذہ کی طرف سے پریزنٹیشن:

ہر ہفتے میں جمعرات کے دن کم از کم ایک پریزنٹیشن ہوا کرے گی، جس کے موضوع اور لیکچر دینے والے استاد کا اعلان مناسب وقت میں کیا جاتا رہے گا۔تاہم یہ پریزنٹیشنز جدید، عملی اور مفید موضوعات سے متعلق ہونگے۔

جن میں چند ایک درج ذیل ہیں:

پاکی وناپاکی کے جدید مسائل، نماز سے متعلق جدید مسائل، روزے کے جدید مسائل، زکٰوۃ کے مسائل جدیدہ، سودی وغیر سودی بینکاری تعارف، حلال فوڈز تعارف، انشورنس وتکافل، جدید معاملات، قبضہ اور اس کی جدید شکلیں، شرکت ومضاربت کے جدید مسائل واحکام۔اجارے کی جدید شکلیں اور احکام، سود وقمار اور اس کی نئی شکلیں۔مختلف بینک کارڈز اور ان کے مسائل واحکام، ڈیجیٹل کرنسی تعارف وتجزیہ، جدید مواصلاتی نظام کے تحت ہونے والے معاملات کی فقہی حیثیت، اصولی مباحث۔اس کے علاوہ دیگر مسائل حسب موقع محل۔

4۔۔۔درج ذیل اردو فتاویٰ کا تقابلی مطالعہ اور متضاد مسائل کی نشاندہی۔

یہ کتب طلبہ کے مطالعے کے لئے ہیں جس کا مطالعہ طلبہ سے خود سے کرنا ہے اس سلسلے میں اساتذہ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

امداد الفتاوی، امداد الاحکام، فتاویٰ دار العلوم دیوبند، امداد المفتین، احسن الفتاوی، فتاویٰ عثمانی۔

مطالعے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ ہر فتاویٰ کی فہرست دیکھیں اور ان میں ایک جیسے مسائل کی نشاندہی کرکے ان کا مطالعہ کریں اور جو مسائل کسی فتاویٰ میں یا مختلف فتاویٰ میں متضاد ہیں ان کی نشاندہی کرکے انہیں اپنے پاس نوٹ کرتے جائیں اور ان کی ایک فہرست بنادیں۔

پھر ان مسائل میں صحیح اور غلط کی پہچان کے لئے دلائل کو دیکھیں اور ان میں ترجیح قائم کریں اور اساتذہ سے مراجعت کرکے انہیں آگاہ کریں۔

ان فتاویٰ کا مطالعہ دو حصوں میں تقسیم کرکے ایک حصہ تیسری سہ ماہی میں اور دوسرا حصہ چوتھی سہ ماہی میں مطالعہ کے لئے رکھیں۔

5۔۔۔مشورے کے طور پر ان کتابوں کا مطالعہ مفید رہے گا،ان کی بھی کوشش کریں۔

ا۔۔۔فقہی مقالات (مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم)

ب۔۔۔کتاب الفتاوی+جدید فقہی مسائل (مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب دامت برکاتہم)

ج۔۔۔جواہر الفقہ (مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ)

د۔۔۔جدید فقہی مباحث (مقالات مرتب، مولانا مجاہد الاسلام قاسمی رحمہ اللہ)

چوتھی سہ ماہی (فورتھ سمسٹر)

یہ سمسٹر تین ماہ پر مشتمل ہے:

اس سمسٹر میں اساتذہ فتاویٰ کی مشق اور مقالات کی نگرانی کریں گے، فتاویٰ لکھنا، مقالات جات تیار کرنا اور مطالعہ کرنا سب طلبہ کی ذمہ داری ہوگی۔

فتاوی کے مشق اور مقالات کی راہنمائی کے لئے حسب سابق اساتذہ اپنے اسباق کے اوقات میں آن لائن رہیں گے۔

ہر استاد اپنے گروپ کی راہنمائی کرے گا تاہم استاد کے مقررہ وقت میں دوسری گروپ کی طلبہ کسی بھی استاد سے علمی استفادہ کرنے کے لئے مشاورت وراہنمائی لے سکتی ہے۔

اس سمسٹر کے نصاب میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں۔

1۔۔۔فتاوی کی عملی مشق۔

کم از کم پچیس (25) مزید فتاویٰ لکھنا اس سمسٹر میں لازمی ہیں۔

2۔۔۔فتاویٰ کی مشق اور اساتذہ سے استفادہ۔

اس سلسلے میں حسب سابق طلبہ کے تین گروپس بنائے گئے ہیں جس میں ہر ایک گروپ بالترتیب ایک ایک ماہ الگ الگ استاد سے فتاوی کی مشق کرے گا۔اور ہر دوسرے ماہ دوسرے استاد سے مشق کرے گا اور اس طرح تینوں اساتذہ سے بالترتیب تینوں گروپ فتویٰ کی مشق کریں گے۔

فتاویٰ کی چیکنگ کا طریقہ کار یہ ہوگا کہ ہر طالبہ اپنا سوال و جواب ایم ایس ورلڈ یا ان پیج(Ms (World,Microsoft office word میں کمپوز کر کے متعلقہ استاد کو ای میل کرے گی اور کلاس کے مقررہ وقت میں آن لائن رابطہ کر کے فتاویٰ کی اصلاح کرائے گی۔

جن طلبہ کو کمپوزنگ وغیرہ نہیں آتی وہ کوشش کریں کہ کمپوزنگ سیکھ لیں، جن کو نہیں آتی یا جن کے پاس لیپ ٹاپ اور کمپوٹر وغیرہ کی سہولت نہیں وہ اپنے سوال جواب کسی صفحہ پر لکھ کر اس کی تصویر لیں اور متعلقہ استاد کو ای میل یا واٹس اپ کر کے راہنمائی لے سکتے ہیں۔

فتاویٰ کی زبان اردو ہوگی تاہم اگر کسی کو اردو لکھنا نہ آئے تو وہ عربی یا انگریزی زبان میں بھی فتاویٰ تحریر کر سکتے ہیں۔

3۔۔۔۔تحقیقی مقالہ جات۔

حسب سابق اس میں بھی سمسٹر سوم کی ترتیب کو ملحوظ رکھتے ہوئے درج ذیل باتوں کا لحاظ کیا جائے گا۔

ا۔۔۔تحقیقی مقالہ جات کا کام سمسٹر کے آخری نصف حصے (یعنی 15 مئی) سے شروع ہوگا اور سمسٹر ختم ہونے سے پہلے کام مکمل کروا کر جمع کروانا لازم ہوگا۔

ب۔۔۔مقالات جات میں بھی طلبہ کے تین گروپس ہوں گے اور ہر ایک گروپ متعلقہ استاد سے راہنمائی لے گا تاہم حسب ضرورت دوسرے استاد سے راہنمائی لینے میں بھی کوئی ممانعت نہیں ہوگی۔

ج۔۔۔مقالہ کا عنوان اور اس کے مضامین کا انتخاب متعلقہ استاد کی مشاورت اور اجازت کے بعد حتمی ہوگا۔

د۔۔۔تحقیقی مقالہ کے صفحات کی تعداد بیس سے تیس کے درمیان ہوگی جس میں تحقیق بنیادی اہمیت کی حامل ہوگی جس کے لئے مختصر اور معنی خیز مواد کو ترجیح دی جائے گی۔

ھ۔۔۔مقالات کے عنوانات کا انتخاب طلبہ اور اساتذہ کے باہمی مشورے سے ہوگا ۔

و۔۔۔مقالے کی اصل زبان اردو ہے البتہ جس کو اردو نہ آئے وہ عربی یا انگریزی میں بھی مقالہ تحریر کر سکتے ہیں۔

4۔۔۔پریزنٹیشنز۔

حسب سابق اس سمسٹر میں بھی دو طرح کی پریزنٹیشنز شامل ہیں:

1۔۔۔طلبہ اپنے مقالے کی تیاری کے بعد پوری کلاس کو اپنے مقالے کی پریزنٹیشن دیں گے جس میں ایک استاد بھی شریک ہو گی اور اختتام پر مقالے اور پریزنٹیشن کے بارے میں سوال وجواب بھی ہونگے۔

2۔۔۔اساتذہ کی طرف سے پریزنٹیشن:

حسب سابق ہر ہفتے میں جمعرات کے دن کم از کم ایک پریزنٹیشن ہوا کرے گی، جس کے موضوع اور لیکچر دینے والے استاد کا اعلان مناسب وقت میں کیا جاتا رہے گا۔چند ایک موضوعات بطورِ تعارف درج ذیل ہیں:

الکوحل ملی اشیاء اور ان کا استعمال اور اس کی رائج صورتیں۔ مردار جانور کے اجزاء(جلیٹین وغیرہ)سے تیار شدہ اشیاء اور ان کے کھانے پینے کا حکم۔ مردار کے اجزاء سے کھانے پینے کے علاوہ انتفاع کا حکم۔ بے بی ٹیسٹ ٹیوب اور کلوننگ تعارف واحکام، مشینی ذبیحہ، موبائیل کمپنیز کے مختلف معاملات اور اس کے احکام، انسانی اعضاء کی پیوند کاری(Transplant)اور اس کے مسائل، پوسٹ مارٹم کے احکام ومسائل، حقوق مجردہ تعارف وتحقیق وغیرہ جدید مسائل۔

5۔۔۔درج ذیل اردو فتاویٰ کا تقابلی مطالعہ اور متضاد مسائل کی نشاندہی۔

امداد الفتاوی، امداد الاحکام، فتاویٰ دار العلوم دیوبند، امداد المفتین، احسن الفتاوی، فتاویٰ عثمانی۔

مطالعے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ ہر فتاویٰ کی فہرست دیکھیں اور ان میں ایک جیسے مسائل کی نشاہدی کر کے ان کا مطالعہ کریں اور جو مسائل کسی فتاویٰ میں یا مختلف فتاویٰ میں متضاد ہیں ان کی نشاندہی کر کے انہیں اپنے پاس نوٹ کرتے جائیں۔

آپ کے پاس جو فہرست متضاد مسائل کی تیار ہو جائے وہ ادارے کو ارسال کر دیں تاکہ آپ کا کام محفوظ ہو سکے اور مطالعہ کی رپورٹ معلوم ہو سکے۔

اس سمسٹر میں آپ ان فتاویٰ کے دوسرے نصف حصے کا مطالعہ کریں اور دوسرا نصف آپ جلدوں یا ابواب کے اعتبار سے متعین کر سکتے ہیں۔

6۔۔۔فقہی ذوق بڑھانے کے لئے حسب سابق درج ذیل کتب کا مطالعہ جاری رکھیں:

ا۔۔۔فقہی مقالات(مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم)

ب۔۔۔کتاب الفتاوی+جدید فقہی مسائل (مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب دامت برکاتہم)

ج۔۔۔جواہر الفقہ (مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ)

د۔۔۔جدید فقہی مباحث (مقالات مرتب، مولانا مجاہد الاسلام قاسمی رحمہ اللہ)